27090 ـ اپنی یا کسی دوسرے کی جانب سے حج کا مختصر طریقہ، اور حج کی اقسام

سوال

میں اس سال اپنے فوت شدہ والد کی جانب سے حج کرنا چاہتا ہوں، یہ علم میں رہے کہ میں نے اپنا حج کئی برس پہلے کر لیا تھا، میری گزارش ہے کہ آپ حج کرنے کا افضل اور بہتر طریقہ سنت کے مطابق بیان کریں، اور حج کی اقسام میں کیا فرق ہیں ؟
اور ان اقسام میں سے کونسی قسم افضل اور بہتر ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ :

اول:

ذیل میں سنت صحیحہ کے مطابق حج کا مختصر طریقہ دیا جاتا ہے:

1 ـ حاجی آٹھ ذی الحجہ کو مکہ یا حرم کے قریب سے احرام باندھے، اور حج کا احرام باندھتے وقت وہی کام کرے جو عمرہ کا احرام باندھتے وقت کیے جاتے ہیں، مثلا غسل کرے اور خوشبو لگائے، اور حج کی نیت سے احرام باندھ کر تلبیہ کہے، اور حج کا تلبیہ بھی وہی ہے جو عمرہ کا تلبیہ تھا، صرف اتنا ہے کہ وہ لبیك عمرۃ کی بجائے لبیك حجا کہے، اور اگر کسی مانع کا خطرہ ہو جو اسے حج مکمل نہ کرنے دے تو شرط لگاتے ہوئے یہ الفاظ کہے:

" و ان حبسنی حابس فمحلی حیث حبستنی "

اگر مجھے روکنے والی چیز نے روك دیا تو جہاں مجھے روکا گیا وہی میرے حلال ہونے کی جگہ ہے.

اور اگر کسی مانع کا خدشہ نہ ہو تو پھر شرط لگانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے.

2 ـ پھر منی کی طرف روانہ ہو اور وہاں رات بسر کرے، اور نماز پنجگانہ ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر کی نماز منی میں ہی ادا کرے.

3 ۔ نو تاريخ كا سورج طلوع ہونے كے بعد عرفات كى طرف روانہ ہو اور وہاں ظہر اور عصر كى نمازيں جمع تقديم (يعنى ظہر كے وقت ميں) اور قصر كر كے ادا كرے، اور پھر اللہ تعالى كا ذكر اور دعاء اور استغفار كرنے كى زيادہ سے زيادہ كوشش كرے، حتى كہ سورج غروب ہو جائے.

4 ۔ جب سورج غروب ہو جائے تو مزدلہ كى طرف روانہ ہو اور مغرب اور عشاء كى نمازيں مزدلفہ پہنچ كر ادا كرے، اور پھر نماز فجر تك وہيں رات بسر كرے، اور نماز فجر كے بعد طلوع شمس سے قبل تك اللہ تعالى كا ذكر اور اس سے دعاء كرے.

5 ۔ پھر جمرہ عقبہ جو كہ آخرى اور مكہ كى جانب ہے كو كنكرياں مارنے كے ليے وہاں سے منى كى طرف جائے، اور اسے مسلسل سات كنكرياں مارے اور ہر كنكرى كے ساتھ اللہ اكبر كہے، اور يہ كنكرى تقريبا كھجور كى گھٹلى كے برابر ہونى چاہيے.

پھر قربانى ذبح كرے، جو كہ ايك بكرى، يا پھر اونٹ يا گائے كا ساتواں حصہ ہے.

7 ۔ پھر مرد اپنا سر منڈائے اور عورت اپنے بال تھوڑے سے كٹوائے نہ كہ منڈوائے، اور عورت كو اپنے سارے بالوں ميں سےايك پورے كے برابر كٹانا ہونگے.

8 ۔ پھر حج كا طواف كرنے كے ليے مكہ جائے.

9 ۔ پھر منى ميں واپس وہ راتيں بسر كرے، يعنى گيارہ، بارہ ذوالحجہ كى راتيں، اورہر دن زوال ہو جانے كے بعد تينوں جمرات كو كنكرياں مارے، ہر جمرہ كو سات كنكرياں ماريں گے، اور جمرہ صغرى يعنى چھوٹے سے كنكري مارنى شروع ہونگى، جو كہ مكہ سے دور ہے، پھر درميانے كو مارے، اور ان دونوں كے بعد دعاء كرے، اور پھر جمرہ عقبہ كو كنكرياں مارے ليكن اس كے بعد دعاء نہ كرے.

10 ۔ جب بارہ تاريخ كى كنكرياں مار لے اور وہ جلدى كرنا چاہے تو غروب آفتاب سے قبل منى سے نكل جائے، اور اگر چاہے تو اس ميں تاخير كرتے ہوئے تيرہ تاريخ كى رات منى ميں بسر كے اور زوال كے بعد تينوں جمرات كى رمى كرے، جيسا كہ بيان ہو چكا ہے، اور تيرہ تاريخ تك تاخير كرنا افضل ہے ليكن واجب نہيں، ليكن اگر بارہ تاريخ كا سورج غروب ہو جائے اور وہ منى سے نہ نكل سكے تو اس صورت ميں اسے تيرہ تاريخ كى رات بھى منى ميں ہى بسر كرنا ہو گى حتى كہ نزول كے بعد رمى جمرات كر كے منى سے آنا ہو گا.

لیکن اگر بارہ تاریخ کا سورج غروب ہونے کے وقت وہ منی میں ہی ہو اور یہ اس کے اختیار کی بنا پر نہ ہوا ہو مثلا وہ جانے کے تیار ہو کر گاڑی پر سوار ہو چکا ہو لیکن رش کی بنا پر وہاں سے نہ نکل سکے تو پھر اس کے لیے تیرہ تاریخ تك رکنا لازم نہیں کیونکہ غروب آفتاب تك تاخیر اس کے اختیار کے بغیر ہوئی ہے.

11 ـ جب یہ ایام ختم ہو جائیں اور وہ اپنے ملك یا علاقہ کی طرف سفر کرنا چاہے تو بیت اللہ کا طواف کیے بغیر نہ جائے، صرف حائضہ اور نفاس والی عورت اس میں شامل نہیں کیونکہ ان دونوں پر طواف وداع نہیں ہے.

12 ـ اور اگر کوئی شخص کسی دوسرے کی طرف سے حج تمتع کر رہا ہو چاہے وہ اس کا قریبی ہو یا کوئی دوسرا شخص تو اس کے لیے ضروری ہے کہ اس نے اپنا فرضی حج کیا ہوا ہو، اور حج کا طریقہ وہی ہو گا صرف نیت میں فرق ہے کہ وہ اس شخص کی طرف سے حج کی نیت کرتے ہوئے تلبیہ میں اس شخص کا نام پکارتے ہوئے لبیك عن فلان کہے گا، اور پھر حج میں اپنے اور اس شخص کے لیے دعاء کرے گا.

حج کی اقسام تین ہیں:

دوم:

حج تمتع، حج قران، حج افراد.

حج تمتع:

حج کے مہینوں ۔ شوال، ذوالقعدہ، اور ذوالحجہ کے دس دن ۔ میں عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ سے فارغ ہو کر مکہ سے ہی یوم ترویہ یعنی آٹھ تاریخ کو حج کا احرام باندھا جائے.

حج قران:

یہ عمرہ اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا جاتا ہے، اور حاجی یوم النحر یعنی دس ذوالحجہ کے دن احرام سے حلال ہو گا، یا پھر عمرہ کا احرام باندھے اور پھر طواف شروع کرنے سے قبل حج کو بھی اس میں شامل کر لے تو اسے حج قران کہتے ہیں.

حج افراد:

میقات یا پھر اگر مکہ میں مقیم ہو تو مکہ سے حج کا احرام باندھے یا میقات کے اندر رہتا ہو تو وہیں سے ہی احرام باندھے اگر اس کے ساتھ قربانی ہو تو یوم النحر تك احرام کی حالت میں ہی رہے، لیکن اگر قربانی ساتھ نہ ہو تو اس کے لیے حج کو فسخ کر کے عمرہ میں بدلنا مشروع ہے، تو اس طرح وہ طواف اور سعی کر کے بال چھوٹے کروا کر حلال ہو جائے جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کا احرام باندھنے والے صحابہ کو حکم دیا تھا جن کے ساتھ قربانی نہ تھی.

اور اسی طرح حج قران کرنے والے کے ساتھ بھی اگر قربانی نہ ہو تو اس کے لیے بھی حج کو فسخ کر کے عمرہ میں بدلنا مشروع ہے، جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہے.

اور ان سب میں سے افضل ترین حج تمتع ہے، جو قربانی ساتھ لیکر نہ گیا ہو، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کو اس کا حکم بھی دیا اور اس کی تاکید بھی کی.

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ ۔ حج اور عمرہ کی مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے ۔ شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کی حج اور عمرہ کے متعلق کتب کا مطالعہ کریں، یہ کتب آپ کو شیخ ابن عثیمین کی ویب سائٹ مل سکتی ہیں.

واللہ اعلم .